سوال

(281) مرحومہ کی جائیداد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میاں چنوں سے نیامت اللہ پوچھتے ہیں کہ ایک عورت فوت ہوگئی پسماندگان میں دو بیٹیاں تین نواسے چار بہنیں اورچار بھتیجے بقید حیات ہیں مرحومہ کی جائیداد کیسے تقسیم ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں دو بیٹیوں کی تہائی اورباقی ایک تہائی چار بہنوں کوملے گا نواسے اور بھتیجے محروم ہیں قرآن کریم میں ہے : "اگر عورتیں (بیٹیاں دویا دو سے زائد) ہوں توانہیں دو تہائی ملے گا۔(4/النساء :11) حدیث میں ہے : "بیٹیوں کی موجودگی میں بہنوں کو عصبہ بنایا جائے۔ (صحیح بخاری)

عصبہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ بیٹیوں کا حصہ نکال کرباقی ورثہ بہنوں کو دے دیا جائے جب بہنیں عصبہ مع الغیر بنتی ہیں تووہ بھائی کی طرح بن جاتی ہیں یعنی ان کی موجودگی میں بھائی کی اولاد بھتیجے وغیرمحروم ہوں گے باقی رہے نواسے تووہ ذوی الارحام ہونے کی وجہ سے محروم ہیں سہولت کے پیش نظر کل منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کے بارہ حصے کرلیے جائیں چارچار دونوں بیٹیوں کواور ایک ایک حصہ چار بہنوں کو دے دیا جائے۔ (میت/3/12)

دو بیٹیاں 2/8،چار بہنیں 1/4۔چار بھتیجے محروم۔تین نواسے محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:305